



مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ النَّبِيَّ

مُسْتَنَدُ اَلْحَقِيقَةِ رَاہِوِی

تألیف

امام الامنہ ابو یعقوب الحق بن البرکیم بن راہویہ متوفی ۳۳۸ھ

ترجمہ

ابوالحسن محمد سرور گوہر

تخریج و فوائد

حافظ عبد الشکور ترمذی حافظ محمد منیر

نظر ثانی

پروفیسر عدیل الرحمن

تقدیم

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ



انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ^{النِّسَاءُ}



مُسْنَدُ
الْأَخَوَيْنِ رَافِعِ بْنِ رَافِعٍ

تَالِيفَ

عبد اللہ
 امام الامام ابو یعقوب اسحاق بن ابراہیم بن اسمعیل
 متوفی ۳۳۸ھ

ترجمہ

ابوالس محمد سرور گوہر

تَجْرِیجُ وَفَوَائِدُ

حافظ عبدالرشک کورمزی حافظ محمد فہد

فَظَرْنَا فِي

پروفیسر عدیل الرحمن

تقديم

شیخ الحدیث عبد اللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنه

پبلیکیشنز - لاہور



اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ اُردو بازار لاہور

042-37357587

جملہ حقوق بحق
انصار السنۃ پبلیکیشنز
محفوظ ہیں

تألیف امام الأئمة الباقیون الحق بن البرکیم بن رابوہیم متوفی ۶۳۸ھ
ترجمہ ابوالحسن محمد سرور گوہر نظر ثانی پروفیسر عدیل الرحمن
تصحیح وفوائد حافظ عبد الباقی کورنڈی حافظ محمد فہد
تقدیم شاہد عبد اللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

مُسْتَنْدَک
اشحوتین راہو بنیہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی محمد سلیم جلالی
ناشر: ابو موسیٰ منصور احمد

اسلامی اکادمی ۱- الفضل مارکیٹ اتر دوسرا کنارہ لاہور 042-37357587

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217

TEL (718) 625-5925 FAX: (718) 625-1511

E-Mail: darussalamny@hotmail.com

Web Site: www.darussalamny.com

وَذُلُولٍ، فَهَيْهَاتَ ①

فوائد: مذکورہ حدیث کا مطلب یہ ہے کہ ایک وقت ایسا تھا کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم سن کر قبول کر لیتے کہ یہ حدیث رسول ہے اور سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی معظم ﷺ کی زندگی میں چھوٹے تھے بعد میں صحابہ کرام سے احادیث سن کر کثیر الروایت بن گئے۔ لیکن فرماتے ہیں: جب سے لوگوں نے غلط روایات بیان کرنی شروع کر دیں ہم نے روایات کو سننا ہی چھوڑ دیا۔ مسلم شریف کے الفاظ ہیں: ((لَمْ نَأْخُذْ مِنَ النَّاسِ إِلَّا مَا نَعْرِفُ.)) (مسلم مقدمہ) ”ہم لوگوں نے سننا چھوڑ دیا مگر جس حدیث کو ہم پہچانتے ہیں۔“

[۸۸۳/۱۸]..... أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ.....

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَحْسِبُهُ رَفَعَهُ، قَالَ: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوع بیان کرتے ہیں، آپ ﷺ نے مَنَّهُوْمَانِ، لَا يَقْضِي أَحَدُهُمَا هَمَّتَهُ، فرمایا: ”دو حریص ہیں، ان دونوں میں سے کسی ایک کی حرص مَنَّهُوْمٌ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ، لَا يَقْضِي ختم نہیں ہوتی: طلب علم میں حرص رکھنے والا، اس کی حرص ختم نَهْمَتُهُ، وَمَنَّهُوْمٌ فِي طَلَبِ الْمَالِ لَا نہیں ہوتی، طلب مال میں حرص رکھنے والا اس کی حرص بھی ختم يَقْضِي نَهْمَتَهُ ②

فوائد: مذکورہ حدیث سے معلوم ہوا طالب علم اور طالب دنیا ان دونوں کی حرص ختم نہیں ہوتی، لیکن ان دونوں میں بہت زیادہ فرق ہے۔ کیونکہ علم کا طالب اللہ کی رضامندی کے لیے آگے بڑھتا ہے اور دنیا کا لالچی سرکشی اور خود پسندی میں آگے بڑھتا ہے۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دو قسم کے لوگ کبھی سیر نہیں ہوتے: ایک صاحب علم اور دوسرا صاحب دنیا۔ اور نہ ہی وہ درجہ میں برابر ہو سکتے ہیں، کیونکہ صاحب علم رب رحمن کو راضی کرنے میں بہت آگے ہوتا ہے اور صاحب دنیا سرکشی میں بہت آگے نکلا ہوتا ہے۔ پھر انہوں نے قرآن مجید کی درج ذیل آیات تلاوت کیں۔ ﴿كَذَٰلِكَ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِكُفْرٍ ۖ أَن رَّاهُ اسْتَغْنَىٰ ۖ﴾ (العلق: ۶، ۷) ”ہرگز نہیں بے شک آدمی سرکش بن جاتا ہے جب دیکھتا ہے کہ وہ دولت مند ہو گیا۔“

راوی کہتے ہیں اور مزید یہ آیت تلاوت کی: ﴿إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ﴾ (الفاطر: ۲۸) ”اللہ

سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔“ (سنن دارمی، رقم: ۳۳۲)

① مسلم، المقدمة، باب النهی عن الرواية عن الضعفاء الخ، رقم: ۷۔ سنن ابن ماجہ، رقم: ۲۷۔ مستدرک حاکم: ۱/ ۱۹۶۔ سنن دارمی، رقم: ۴۲۷۔

② سنن دارمی، رقم: ۳۳۴۔ قال حسین سلیم اسد: اسنادہ صحیح إلى الحسن البصري صحيح الجامع الصغير، رقم: ۶۶۲۴۔ مستدرک حاکم: ۱/ ۱۶۹۔